38واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 16 دسمبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز بدھ 02 ستمبر 2020 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کے روشنی میں زیر التواء سوال

فیصل آباد: فیکٹریوں اور کارخانوں کے استعمال شدہ پانی کا واسا کے سیوریج سسٹم میں آمیزش سے متعلقہ تفصیلات

*4298: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد واسا کے سیوریج سسٹم میں اس شہر کی فیکٹریاں / کارخانہ جات نے غیر قانونی طور پر اپنا استعمال شدہ پانی ڈالا ہوا ہے ان فیکٹریوں کے نام بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس غیر قانونی کام میں واسا کے ملازمین اور افسران بھی ملے ہوئے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں / کارخانہ جات کے استعمال شدہ پانی اور Wastage کی وجہ سے اکثر سیوریج سسٹم بند رہتا ہے۔

(د) کیا محکمہ نے ان فیکٹریوں / کارخانہ جات کو کمی نوٹسز جاری کیے ہیں اور ان کو جرمانہ کیا تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) کیا حکومت ایسی فیکٹریوں / کارخانہ جات کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے واسا کی حدود میں تمام فیکٹریوں / کارخانہ جات نے قانونی طور پر کنکشن کیے ہوئے ہیں اور وہ ماہانہ بل واسا کو ادا کر رہے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) اگر کبھی کسی فیکٹری کے ذریعے سے واسا کا سیور بند ہو تو متعلقہ فیکٹری ہی کھلوا کر دیتی ہے۔ فیکٹریاں اپنے سیور کی خود صفائی کرواتی رہتی ہیں اگر فیکٹری ایریا میں کوئی مسئلہ ہو تو واسا کی مشینری کے ذریعے اس کو حل کروا دیا جاتا ہے تاکہ لوگوں کے کاروبار یا روزگار متاثر نہ ہوں۔

(د) اگر کوئی فیکٹری مسائل پیدا کرے تو اسے جزوی طور پر بند کر دیا جاتا ہے اگر پھر بھی باز نہ آئے تو اس کا سیور سسٹم مستقل بند کر دیا جاتا ہے۔ جس کی ضرورت نہ ہونے کے برابر پیش آتی ہے۔

(ہ) سوال محکمہ واسا کے متعلقہ نہ ہے البتہ حکومت شہری حدود میں موجود فیکٹریوں / کارخانہ جات کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2020)

ورلڈ بنک کی مختلف اضلاع میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*2180: **جناب محمد افضل:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ورلڈ بینک کی سکیم سے صوبہ کے مختلف اضلاع میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جانے تھے؟

(ب) اس سکیم پر کب عمل درآمد شروع ہوا اور اب تک کتنے واٹر فلٹریشن لگائے جاچکے ہیں ضلع وائز تفصیل بتائی جائے

(ج) مذکورہ بالا سکیم کب منظور ہوئی اور کب تک اس پر عمل درآمد ہونا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 04 جولائی 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ صوبہ کے کسی بھی ضلع میں محکمہ کی طرف سے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لئے ورلڈ بنک کی کوئی سکیم زیر غور نہ ہے۔

(ب) جزو الف کے جواب کی رو سے محکمہ اس کے جواب کا متقاضی نہ ہے۔

(ج) جزو الف کے جواب کی رو سے محکمہ اس کے جواب کا متقاضی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 مارچ 2020)

فیصل آباد کے شہریوں کیلئے واٹر سپلائی کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*2932: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کے باسیوں کو واٹر سپلائی کے لئے کتنی ٹینکیاں کہاں کہاں بنائی گئی ہیں؟

(ب) یہ کتنے سال پرانی تعمیر کردہ ہیں ان کی دیکھ بھال پر سال 19-2018 میں کتنی رقم خرچ کی گئی اور موجودہ مالی سال 20-2019 میں ان کے لئے کتنی رقم مختص کردہ ہے۔

(ج) ان ٹینکوں سے روزانہ کتنے گیلن پانی فراہم ہوتا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ زیادہ تر ٹنکیاں اپنی معیاد پوری کرچکی ہیں جس کی وجہ سے ان سے گندہ پانی سپلائی ہوتا ہے۔

(ہ) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2019 تاریخ ترسیل 03 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) فیصل آباد شہر کے باسیوں کو پانی سپلائی کرنے کے لئے شہر میں 39 ٹینکیاں موجود ہیں جنکی تفصیل ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فیصل آباد میں موجود متعدد ٹینکیاں 1964 سے لے کر اب تک مختلف دورانیہ میں تعمیر کی گئی ہیں۔ مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں ان کی مرمت پر کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی۔

(ج) ان ٹینکیوں سے روزانہ 7.80 ملین گیلن پانی فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) نہیں یہ درست نہیں ہے۔ 39 میں سے 19 ٹینکیاں فعال ہیں جو کہ شہریوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کر رہی ہیں جبکہ بقیہ علاقوں کو ڈائریکٹ سپلائی کے تحت صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے۔ مزید برآں واسا کی لیبارٹری ٹیم پانی کے معیار کو یقینی بنانے کے لئے روزانہ کی بنیاد پر فعال ٹینکیوں اور باقی ماندہ علاقوں کی متواتر واٹر سیمپلنگ کرتی ہے۔ 20 ٹینکیاں جائیکا ماسٹر پلان کے تحت آئندہ چند سالوں میں بحال کی جائیں گی۔

(ہ) جائیکا جاپان کی مدد سے بنائے گئے ماسٹر پلان کے تحت ٹینکیوں کی بحالی کا عمل مکمل کیا جائے گا اور کچھ علاقوں میں نئی ٹینکیاں تعمیر کی جائیں گی جس سے کم پریشر والے علاقوں میں پانی کی سپلائی بہتر ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

لاہور میں مختلف مقامات پر سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر و تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*2949: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سپورٹس کمپلیکس تاج پورہ، شالامار، ٹاؤن شپ اور گورومانگٹ گلبرگ لاہور پر کب کام شروع ہوا تھا اور ان کو کب مکمل ہونا تھا؟

(ب) ان کی تعمیر کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) ان کا کتنے فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

(د) کیا ان سپورٹس کمپلیکس کا کام اس مالی سال میں مکمل ہو جائے گا، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) گورومانگٹ سپورٹس کمپلیکس کا ادھورا کام ہونے کی وجہ سے یہ جنگل کا سماں پیش کر رہا ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تاجپورہ سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام 14 ستمبر 2017 کو شروع ہوا۔ یہ منصوبہ 13 مارچ 2018 کو مکمل ہونا تھا۔

شالامار سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام 17 اکتوبر 2017 کو شروع ہوا۔ یہ منصوبہ 16 اپریل 2018 کو مکمل ہونا تھا۔

گرومانگٹ سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کا کام 14 ستمبر 2017 کو شروع ہوا۔ یہ منصوبہ 13 مارچ 2018 کو مکمل ہونا تھا۔

(ب) تاجپورہ سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے سال 20-2019 میں 60 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ شالامار سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے سال 20-2019 میں 60 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں گرومانگٹ سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے سال 20-2019 میں 60 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) تاجپورہ سپورٹس کمپلیکس کا 60٪ کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ 40٪ باقی ہے۔

شالامار سپورٹس کمپلیکس کا 25٪ کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ 75٪ باقی ہے۔

گرومانگٹ سپورٹس کمپلیکس کا 60٪ کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ 40٪ باقی ہے۔

(د) ان سپورٹس کمپلیکس کے مکمل ہونے کا دارومدار فنڈز کی فراہمی پر ہے۔

(ہ) گرومانگٹ سپورٹس کمپلیکس پر کام باقاعدگی سے جاری ہے۔ تاہم سست روی کا شکار ہے۔ اس کی تکمیل فنڈز کی فراہمی پر منحصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: سپورٹس کمپلیکس تاجپورہ کی تعمیر، تخمینہ لاگت اور مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2972: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سپورٹس کمپلیکس تاج پورہ لاہور کا کام کب شروع ہوا تھا؟

(ب) اس کا کل تخمینہ لاگت بتائیں، اس پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے کتنا کام مکمل ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

(ج) اس کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا ہے اس کے ٹینڈر میں کتنے ٹھیکداروں نے حصہ لیا تھا۔

(د) اس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس کمپلیکس کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 04 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سپورٹس کمپلیکس تاج پورہ کا کام 14 ستمبر 2017 کو شروع ہوا۔

(ب) اس کا کل تخمینہ لاگت 543.358 ملین روپے ہے۔ اور اس پر 200 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں جبکہ منصوبے کا 60٪ کام مکمل ہو چکا ہے اور 40٪ کام بقایا رہتا ہے۔

(ج) اس کا ٹھیکہ M/s Alam Khan Brothers کو دیا گیا ہے جبکہ ٹینڈر میں تین ٹھیکیداروں نے حصہ لیا تھا۔

(د) اس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے مالی سال 20-2019 میں 60 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ہ) جی ہاں حکومت اس کمپلیکس کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ فنڈز کی فراہمی پر منحصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: یونین کونسل نمبر 140 آبادی غلام نبی پارک میں سیوریج سسٹم کی خرابی سے متعلقہ تفصیلات

*3049: **محترمہ کنول پرویز چودھری**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کی یونین کونسل نمبر 140 کے وارڈ نمبر 4 موسومہ آبادی غلام نبی پارک اور اتفاق پارک میں سیوریج کا نظام انتہائی بری حالت میں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج کا پانی گلیوں میں کھڑا رہتا ہے جسکی وجہ سے راہگیروں کو مشکلات اور بیماریوں کا خطرہ رہتا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو محکمہ کب تک علاقہ وارڈ 4 غلام نبی پارک اور اتفاق پارک میں سیوریج کے مسئلہ کا مستقل حل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ لاہور کی یونین کونسل نمبر 140 کے وارڈ نمبر 4 موسومہ آبادی غلام نبی پارک اور اتفاق پارک میں سیوریج کا نظام انتہائی بری حالت میں ہے۔

(ب) یہ بھی درست نہیں ہے کہ سیوریج کا پانی گلیوں میں کھڑا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے راہگیروں کو مشکلات اور بیماریوں کا خطرہ رہتا ہے مذکورہ علاقہ میں واسا کا سیوریج سسٹم درست طور پر کام کر رہا ہے واسا سیوریج لائنوں کی صفائی روزانہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے تاہم اگر کسی قسم کی سیوریج سے متعلق اگر کوئی شکایت موصول ہو تو اس کا بروقت ازالہ کر دیا جاتا ہے۔

(ج) جواب اثبات میں نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان میں سیوریج سسٹم کے ناقص ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*3415: سید عثمان محمود: کیاوزیر ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان کتنی بستیوں / آبادیوں میں سیوریج سسٹم چالو ہے اور کتنی آبادیوں میں سیوریج سسٹم نہ ہے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 264 رحیم یار خان میں ناقص سیوریج سسٹم کی وجہ سے لوگوں کا طرز زندگی بری طرح متاثر ہو رہا ہے، اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان، کل 91 آبادیوں / بستیوں پر مشتمل ہے۔ جن میں سے 83 آبادیوں میں سیوریج سسٹم موجود نہ ہے اور 8 آبادیوں / بستیوں میں سیوریج سسٹم موجود ہے اور چالو حالت میں ہے Annex A&B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید بر آں NEW ADP-2021-22 میں حکومت پنجاب نے مزید بستیوں کے لیے سیوریج وڈرینج کی سہولت مہیا کرنے کے لیے فنڈز Allocate کیے ہیں۔ اس سکیم کے اسٹیٹ اور منظوری پر کام جاری ہے Annex C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 264 رحیم یار خان کی زیادہ تر آبادی دیہات پر مشتمل ہے جس کی 8 بڑی آبادیوں / بستیوں میں سیوریج کی سہولت موجود ہے۔ جو کہ تسلی بخش حالت میں چل رہی ہیں۔ اور ان آبادیوں کا طرزِ زندگی بہتر ہے۔ اور اس حلقہ کے باقی ماندہ علاقہ میں فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار پروگرام کے تحت سیوریج کی سہولت میسر کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2021)

ضلع رحیم یار خان میں واٹر فلٹریشن کی تعداد اور ان کی حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3422: سید عثمان محمود: کیاوزیر ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں اس وقت کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس کام کر رہے ہیں اور کتنے بند پڑے ہیں ؟

(ب) کتنے ایسے پلانٹس ہیں جو انتظامیہ کی عدم توجہی اور صفائی کی وجہ سے ناکارہ پڑے ہیں۔

(ج) کیا حکومت بند واٹر فلٹریشن پلانٹس کو فوری طور پر بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں مالی سال 21-2020 تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی زیر نگرانی کل 126 واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی منظوری دی گئی تھی جن میں سے 80 فلٹریشن پلانٹس لگائے جا چکے ہیں جو کہ تمام چالو حالت میں ہیں۔ جبکہ 46 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس تکمیل کے مراحل میں ہیں تفصیل ANNEX-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید برآں سال ADP-2021-22 میں ضلع رحیم یار خان میں 65 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کے لئے فنڈز Allocate کئے گئے ہیں۔ جو کہ منظوری کے مراحل میں ہیں۔ ANNEX-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی زیر نگرانی لگائے گئے پلانٹس چالو حالت میں ہیں. جن کی دیکھ بھال لوکل گورنمنٹ کر رہی ہے۔ اور کوئی پلانٹ ناکارہ نہ ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی زیر نگرانی لگائے گئے پلانٹس چالو حالت میں ہیں. جن کی دیکھ بھال لوکل گورنمنٹ کر رہی ہے۔ اور کوئی پلانٹ ناکارہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2021)

لاہور: نیو اوریگا سنٹر گلبرگ کی منزل پر بھاری مشینری کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*3664: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ نیو اوریگا واقع گلبرگ لاہور کی اوپر والی منزل پر بھاری مشینری لگی ہوئی ہے جس کی وجہ سے عمارت کو خطرہ ہے اس بابت حکومت کیا کارروائی کر رہی ہے۔

تاریخ وصولی 26 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

ایل ڈی اے کے شعبہ ٹاؤن پلاننگ کے ریکارڈ کے مطابق پلاٹ نمبر 41، بلاک G، گلبرگ II کا بلڈنگ پلان مورخہ 2002-3-02 بمطابق چٹھی نمبر 430 مجوزہ اتھارٹی سے منظور ہوا۔ اس پلان میں دو بیسمنٹ، لوئر گراونڈ، اپر گراؤنڈ، چار اپر فلور اور ممٹی شامل ہے۔ حال ہی کے سروے کے مطابق کسی قسم کی کوئی بھاری مشینری اوپر والے فلور پر موجود نہ ہے۔ لہذا کسی قسم کی کوئی کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2020)

سرگودھا: پی پی 77 میں سیوریج اور واٹر سپلائی سکیموں کیلئے مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3782: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 77 ضلع سرگودھا میں مالی سال 18-2017 کے بجٹ میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سکیموں کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا اور اس میں کون کون سی سکیمیں شامل تھیں علاقہ وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ب)مذکورہ حلقہ میں ان سکیموں پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی رقم بقایا ہے مذکورہ حلقہ میں کتنی سکیموں پر کام جاری ہے۔

(ج)مذکورہ سکیموں کے لیے سال 18-2017 میں جو رقم مختص کی گئی تھی وہ خرچ ہو چکی ہے مذکورہ حلقہ کے لیے سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(د)کیا حکومت مذکورہ حلقہ میں سیوریج لائن اور واٹر سپلائی لائنیں نئی ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 03 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی پی-77 ضلع سرگودھا میں مالی سال 18-2017 کے بجٹ میں سیوریج اور واٹر سپلائی سکیموں کے لیئے حکومت پنجاب نے مبلغ 308.980 ملین مختص کیے جن میں سے مبلغ 308.881 ملین خرچ ہو چکے ہیں ان منصوبہ جات کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

(1)تعمیر واٹر سپلائی پائپ لائن ڈی۔بلاک اولڈ سیٹلائٹ ٹاؤن ملت آباد سرگودھا۔

(2)تعمیر سیوریج PCC نواب کالونی عزیز کالونی اینڈ غنی پارک سرگودھا۔

(3)تعمیر سیوریج PCC واٹر پائپ لائن ڈبلیو۔بلاک نیو سیٹلائٹ ٹاون سرگودھا۔

(4)تعمیر سیوریج PCC واٹر پائپ لائن وائی۔بلاک نیو سیٹلائٹ ٹاون سرگودھا۔

(5)تعمیر سیوریج PCC گلی ڈاکٹر روبینہ خان ایکس۔بلاک نیو سیٹلائٹ ٹاون سرگودھا۔

(6)تعمیر سیوریج PCC سولنگ ریسولنگ بیشیر کالونی سرگودھا۔

(7)تعمیر سیوریج PCC نالی سولنگ ریسولنگ عادل پارک، جمیل پارک سرگودھا۔

(8)تعمیر نالی سولنگ PCC مسلم ٹاؤن عثمان پارک شیراز پارک سرگودھا۔

(9)اربن سیوریج سکیم اسلام پورہ قرطبہ ٹاؤن اینڈ قریبی آبادی۔

(10)اربن سیوریج اینڈ ڈریج سکیم واٹر پائپ لائن ڈسپوزل گل والا ٹوانہ پارک سرگودھا سٹی۔

(11)اربن سیوریج واٹر پائپ لائن ڈسپوزل سٹیشن M.C 07 سٹریٹ نمبر 1,2,3,4,5 رحمان پورہ پستول مارکہ گل والا سرگودھا

(12)اربن سیوریج ڈرینج سکیم واٹر پائپ لائن M.C.08 سرگودھا۔

(13)اربن سیوریج ڈرین واٹر پائپ لائن M.C.09 سرگودھا۔

(14)اربن سیوریج ڈرین واٹر پائپ لائن M.C.11 & M.C.13 سرگودھا۔

(15)اربن سیوریج واٹر پائپ لائن مدینہ ٹاؤن اقبال کالونی گرلز ڈگری کالج بلاک 16 سرگودھا سٹی۔

(16)اربن سیوریج ڈرینج سکیم واٹر پائپ لائن مدینہ ٹاؤن محمدی کالونی مین واٹر ورکس سرگودھا سٹی۔

(17)اربن سیوریج سکیم M.C 04 سرگودھا سٹی۔

(18)اربن سیوریج ڈرینج سکیم M.C 05 سرگودھا سٹی۔

(ب)حلقہ پی پی-77 ضلع سرگودھا میں سیوریج اور واٹر سپلائی سکیموں کے لیے مبلغ 569.406 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں جن سے سیوریج اور واٹر سپلائی کے 11 منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں اگر حکومت بقیہ ماندہ فنڈز 268.451 ملین روپے جاری کر دے تو بقیہ 7 جاری منصوبہ جات اسی سال مکمل ہو جائیں گے۔

(ج)مذکورہ سکیموں کے لیئے سال 18-2017 میں دی گئی تمام رقم مبلغ (308.881 ملین) خرچ ہو گئی ہے اور سال 19-2018 کے بجٹ میں حلقہ PP-77 میں واٹر سپلائی اور سیوریج سکیموں کے لیئے ٹوٹل (27.177 ملین) روپے جاری کئے گئے تھے جو کہ مکمل (27.177 ملین) خرچ ہو گئے ہیں۔

(د)مذکورہ سکیموں کو مکمل کرنے کے لئے مزید 268.451 ملین روپے درکار ہیں۔ یہ سکیمیں مکمل ہونے کے بعد محکمہ کی پالیسی کے مطابق سیوریج اور واٹر سپلائی کی نئی سکیمیں شروع کی جا سکیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

لاہور: ایک موریہ اور دو موریہ پل کی توسیع سے متعلقہ تفصیلات

*3800: **محترمہ سنبل مالک حسین:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ریلوے اسٹیشن تا بادامی باغ بس اسٹینڈ تک روزانہ کی بنیادوں پر ٹریفک گھنٹوں جام رہتی ہے جس کی وجہ اس سڑک کی ٹوٹ پھوٹ اور ایک موریہ پل اور دو موریہ پل کی توسیع کا کام مقررہ وقت پر مکمل نہ کرنا ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے طلبہ و طالبات کے علاوہ عام شہری روزانہ اس اذیت سے گزرتے ہیں۔

(ج) کیا حکومت مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ سڑک اور انڈر پاسز کی توسیع / تعمیر / مرمت کے لئے فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 07 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ریلوے اسٹیشن تا بادامی باغ بس اسٹینڈ تک ٹریفک جام رہنے کے سدباب کے لیے شیر انوالا فلائی اوور کے منصوبہ کا آغاز کر دیا گیا ہے جس پر کام تیزی سے جاری ہے۔ اس منصوبہ میں موجود سیوریج اور بارشی پانی کی نکاسی اور موجودہ سیوریج سسٹم میں بہتری لانے کے لیے واسا کی خدمات بھی حاصل کی گئی ہیں تاکہ اس علاقے کے سیوریج سے متعلقہ دیرینہ مسئلہ کو حل کیا جائے جسکی وجہ سے سڑک آئے روز ٹوٹ پھوٹ کا شکار رہتی تھی۔ مزید یہ کہ اک موریہ پل کی توسیع کا کام بھی جاری ہے جسکی تعمیر سے ٹریفک کی روانگی میں کوئی خلل نہ ہے۔

(ب) جز الف میں اس کا جواب دے دیا گیا ہے۔

(ج) جز الف میں اس کا جواب دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2021)

صوبہ کے دیہاتوں میں خواتین کیلئے بیت الخلاء کی سہولت کی دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*3923: **محترمہ صادقہ صاحب داد خان:** کیا وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

صوبہ بھر کے دیہاتی / دور دراز کے علاقوں میں خصوصاً خواتین کے لئے بیت الخلاء کی تعمیر کے لئے کیا اقدام اٹھائے ہیں تفصیلاً بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 24 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

MICS 2018 کے مطابق پنجاب میں 87 فیصد گھرانوں میں بیت الخلا کی سہولت موجود ہے جبکہ 13 فیصد گھرانے اس سہولت سے محروم ہیں۔ یہ مسئلہ زیادہ تر دیہی علاقوں میں درپیش ہے۔ گھروں میں اس سہولت کی عدم موجودگی سے زیادہ تر عورتیں اور بچے متاثر ہوتے ہیں جن کو رفع حاجت کے لیے کھیتوں وغیرہ میں جانا پڑتا ہے۔ حکومت پنجاب اس حوالے سے اہم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، حکومت پنجاب نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے یونیسف کے تعاون سے 10 پسماندہ اضلاع کے 1775 دیہات میں 3 سالہ پروگرام متعارف کروایا ہے۔ پراجیکٹ میں غریب گھرانوں کی معاونت کو نمایاں ترجیح دی گئی ہے۔

پراجیکٹ کے تحت اگلے 3 سالوں میں 195000 ٹائلٹس بنائے جائیں گے جن میں سے 75000 گھرانوں کو لیٹرین کی تعمیر کے لیے ضروری سامان فراہم کیا جائیگا۔ جبکہ باقی گھرانے اپنی مدد آپ کے تحت ٹائلٹ تعمیر کریں گے۔ محکمہ ان کو اس حوالے سے ترغیب دے گا اور تکنیکی معاونت فراہم کرے گا۔ حکومت پنجاب اگلے ترقیاتی سالانہ بجٹ میں بھی او-ڈی-ایف کی سکیم کو متعارف کروانے کا پلان رکھتی ہے تا کہ اس مسئلہ پر جلد قابو پایا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

لاہور: غلام محمد بھٹی کالونی کی گلی نمبر 6 میں سیوریج پائپ لائن ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*4148: **محترمہ سنبل مالک حسین**: کیا وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ غلام محمد بھٹی غلام کالونی چونگی امر سدھو لاہور کی تمام گلیوں 18-2017 میں نئی سیوریج پائپ لائن ڈالی گئی تھی مذکورہ کالونی میں سیوریج لائن ڈالنے پر کتنی لاگت آئی اور سیوریج ڈالنے کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالونی میں گلی نمبر 6 بی میں نئی سیوریج پائپ لائن نہیں ڈالی گئی تھی اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج پائپ لائن نہ ہونے کی وجہ سے گندا پانی لوگوں کے گھروں میں داخل ہو جاتا ہے اور وہاں سے گزرنا محال ہو گیا نمازیوں کے لئے بھی پریشانی ہے اور بچوں کو سکول جانے میں انتہائی پریشانی کا سامنا ہے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ کالونی کی گلی نمبر 6 بی میں نئی سیوریج لائن ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2020 ترسیل 07 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) NA-127 میں غلام بھٹی کالونی چند رائے روڈ پر Development of Sewerage System 2017-18 کے تحت سیوریج لائن گلی نمبر 6-A میں ڈالی گئی تھی اور اس پر ساڑھے سات لاکھ روپے لاگت آئی تھی۔ سیوریج لائن کا ٹھیکہ M/s RMC Construction Company کو دیا گیا تھا۔

(ب) گلی نمبر 6-B میں سیوریج کی لائن نہیں ڈالی گئی۔ کیونکہ گلی نمبر 6-B کی کوئی شکایت نہ تھی۔

(ج) گلی نمبر 6-B غلام بھٹی کالونی میں سیوریج کی لائنیں چل رہی ہیں اور اگر کوئی سیور بند ہونے کی شکایت موصول ہو تو اس کو سٹاف کے ذریعے فوراً حل کر دیا جاتا ہے۔

(د) اس وقت مذکورہ گلی میں سیور مناسب طریقے سے چل رہا ہے۔ ضرورت پڑنے کی صورت / ٹوٹ پھوٹ کی صورت میں تبدیل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

لاہور: شالیمار گندے نالے کی صفائی، باؤنڈری وملحقہ پلیوں کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4210: **محترمہ کنول پرویز چودھری**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شالامار گندہ نالے کی صفائی کے کیا انتظامات کئے جاتے ہیں اور کتنی مدت کے بعد صفائی کا کام کروایا جاتا ہے؟

(ب)مذکورہ بالا گندہ نالے کی باؤنڈری وملحقہ پلیوں کی مرمت ونالے کی صفائی آخری مرتبہ کب کروائی گئی۔مذکورہ بالا نالہ بمقام خضر آباد، مہران پارک شالامار سکیم وعالیہ ٹاؤن کی آبادی کے درمیان سے گزر رہاہے محکمہ اسے ڈھانپنے کا کوئی ارادہ رکھتاہے توکب تک کام شروع کریگا۔

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2020 ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)شالامار گندہ نالہ کی صفائی بذریعہ ہیوی مشینیری،ڈمپر ٹرک اور مشین سے کروائی جاتی ہے۔اس کی صفائی بنائے گئے پروگرام کے مطابق کروائی جاتی ہے۔

(ب)مہران پارک سے عالیہ ٹاؤن تک آخری مرتبہ صفائی مورخہ 22-7-2021 کو کروائی گئی ہے مزید بھی اس کی صفائی کا کام جاری ہے۔ محکمہ اس کو ڈھانپنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا کیونکہ اس کو ڈھانپنے سے پانی کے بہاؤ میں سالڈ ویسٹ کی وجہ سے رکاوٹ کا اندیشہ ہے اور ضرورت پیش آنے پر باؤنڈری اور ملحقہ پلیوں کی مرمت کا کام کیا جاتاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

ایل ڈی اے میں ایک ہی سیٹ پر افسران / اہلکاران کے عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4415: **جناب محمد مرزا جاوید**: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)LDA میں کتنے آفیسرز اور اہلکاران ایک ہی سیٹ پر کتنے عرصہ سے تعینات ہیں؟ تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)ایل ڈی اے میں ٹرانسفر پالیسی ملازمین کیلئے کیاہے۔

(تاریخ وصولی 17 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)ایل ڈی اے میں تعینات تمام افسران واہلکاران کی تفصیلی لسٹ "F"/A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ایل ڈی میں ملازمین کا تبادلہ ادارے کے انتظامی امور میں بہتری کو مد نظر رکھ کر کیا جاتاہے اور اس حوالے سے ادارہ، پنجاب حکومت کی تمام مروجہ ہدایات پر مکمل عمل پیراہے۔اور ملازمین کے تبادلہ جات کے پیچھے دفتری امور میں بہتری کے ساتھ ساتھ ان کی صلاحیتوں میں اضافے کی پالیسی بھی کارفرماہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

لاہور: میٹرو بس اور اورنج ٹرین ٹریک کے نیچے ستونوں پر اخلاق سوز اشتہار بازی سے متعلقہ تفصیلات

*4446: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں میٹرو بس اور اورنج ٹرین ٹریک کے نیچے ستونوں پر غیر قانونی اشتہار بازی اور اخلاقیات سے عاری بینرز آویزاں ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پی ایچ اے ایکٹ کے تحت ایسی تشہیر خلاف قانون اور قابل سزا ہے۔

(ج) محکمہ نے جنوری 2019 سے اب تک کتنے غیر قانونی اشتہار بازی اور اخلاقیات سے عاری بینرز آویزاں کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں کی ہیں اس مد میں کتنا جرمانہ کیا گیا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) محکمہ اس غیر قانونی اشہتار بازی اور اخلاقیات سے عاری بینرز کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی نہیں۔ پی ایچ اے کی آپریشن ٹیم لاہور کے مختلف علاقوں بشمول میٹرو اور اورنج ٹرین ٹریک کے ساتھ روزانہ کی بنیاد پر گشت کرتی ہے اور اگر کوئی بھی ایسا غیر قانونی اشتہار یا اخلاقیات سے عاری بینر، سٹریمر ملے تو فوری طور اُتار کر بحق سرکار ضبط کر لیتی ہے۔

(ب) جی ہاں۔ پی ایچ اے ایکٹ 2012 کی شق نمبر 23 کے مطابق غیر قانونی اور اخلاقیات سے عاری اشتہار بازی قابل سزا ہے۔

(ج) پی ایچ اے نے جنوری 2019 سے اب تک تقریباً 250 غیر قانونی اشتہار بازی اور اخلاقیات سے عاری بینرز آویزاں کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی ہے اور ان کا چالان مبلغ -/371500 کر کے پی ایچ اے کے سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں مزید قانونی کارروائی کیلئے بھجوا دیئے ہیں۔

(د) پی ایچ اے کی آپریشن ٹیم لاہور کے مختلف علاقوں کا روزانہ کی بنیاد پر گشت کرتی ہے اور اگر کوئی بھی ایسا غیر قانونی اشتہار یا اخلاقیات سے عاری بینر، سٹریمر ملے تو فوری طور اُتار کر بحق سرکار ضبط کر لیتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

لاہور: پی پی 156 میں سیوریج کے پرانے پائپوں کی تبدیلی کیلئے مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*4454: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی156لاہور میں مالی سال19-2018اور20-2019کے بجٹ میں سیوریج کی پرانی لائنوں کو تبدیل کرنے اور واٹر سپلائی کی خستہ حال پائپ لائن کو تبدیل کرنے کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا تھا نیز مذکورہ سکیموں میں کتنی مکمل ہوچکی ہیں اور کتنا کام بقایا رہتا ہے؟

(ب)مذکورہ سکیموں پر اب تک کتنی رقم خرچ کی جاچکی ہے، کتنی رقم بقایا ہے اور کام مکمل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ حلقے میں پرانی سیوریج لائن کو تبدیل کر کے بڑی سیوریج لائن ڈالنے اور واٹر سپلائی کی نئی لائنیں ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی18فروری2020تاریخ ترسیل25جون2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)حلقہ پی پی156لاہور میں مالی سال19-2018اور20-2019(ADP)کے بجٹ میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی تبدیلی کے لیے کوئی سکیم / بجٹ مختص نہیں کیا گیا ہے۔واسا کے مطابق اس حلقہ کا سیوریج اور واٹر سپلائی سسٹم ٹھیک کام کر رہا ہے۔البتہ سیوریج یا واٹر سپلائی کی شکایت موصول ہونے کی صورت میں واسا کا عملہ اسے فوراً حل کر دیتا ہے۔صارفین کے سروس پائپ جو کہ اکثر کثافت کا باعث ہوتے ہے کو تبدیل کرنے کے لیے فریم ورک کنٹریکٹر کی خدمات حاصل کی گئی ہیں جو حسب ضرورت گھریلو کنکشن / پائپ تبدیل کر دیتے ہیں۔

(ب)ایسی کوئی سکیم نہیں ہے۔

(ج)ایسی کوئی سکیم زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب15دسمبر2021)

جہلم: پی پی27 للہ اور ٹوبہ میں واٹر سپلائی کی نئی لائن بچھانے سے متعلقہ تفصیلات

*4559: **جناب ناصر محمود:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی27ضلع جہلم **للہ** اور ٹوبھہ میں واٹر سپلائی سکیم لائن کب بچھائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ واٹر سپلائی لائن پرانی ہونے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس سے شہر کے لوگوں کو سیوریج کا مکس پانی سپلائی کیا جارہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہری سیوریج ملا اور گندا پانی پینے پر مجبور ہیں جس سے لوگ مختلف موذی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت اس مالی سال میں للہ اور ٹوبھہ کے لئے واٹر سپلائی کی نئی لائن بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) **للہ** اور ٹوبہ کی آبادیوں میں پرانی پائپ لائنوں کی تبدیلی / نئی لائنیں اسٹیمیٹ میں شامل نہ ہے مین سکیم مکمل ہونے کے بعد **للہ** اور ٹوبہ کے لیے علیحدہ منظوری ہونے کے بعد پائپ لائنیں لگائی جائیں گی۔ گورنمنٹ نے 17-2016 میں 361.446 ملین کی سکیم اتھارٹی ٹو مینٹنین اینڈ ریگولیٹ نرومی دھن کے نام سے سکیم منظور کی ہے جس کے تحت چشمہ بانسیاں والہ کو پرانی سکیم کے ساتھ پیر کھارا کے مقام پر منسلک کرنا ہے۔ تاکہ تحصیل پنڈ داد نخان کے 32 گاؤں بشمول **للہ** اور ٹوبہ میں پانی کی کمی کو بہتر کیا جاسکے جس کے تحت بانسیاں والہ سے پیر کھارہ تک 8" سائز 24000 فٹ لگانا مقصود تھا جس میں سے 5500 فٹ لگا دیا گیا ہے 18500 فٹ پائپ ابھی لگانا باقی ہے جس کے لیے فنڈز کی ضرورت ہے۔ اس مالی سال 21-2020 میں گورنمنٹ نے 1.950 ملین کے فنڈز مختص کیے ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ یہ سکیم اب ڈسٹرکٹ واٹر ریگولیٹری اتھارٹی (DWRA) کے تحت چل رہی ہے۔ پرانے پائپ لائنوں کو درست اور چالو حالت میں رکھنے کے لیے وقتاً فوقتاً مرمت کی جاتی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ لوگوں کے گھروں کے پرانے کنکشن کا پائپ ٹوٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے چند گھروں میں گندا پانی مکس ہونے کی شکایات ہوتی ہیں۔ جس کا ازالہ ٹوٹے ہوئے کنکشن پائپ کی مرمت سے ہو جاتا ہے۔

(د) **للہ** اور ٹوبہ آبادی میں نئی پائپ لائنوں کے بچھانے کا منصوبہ موجودہ اسٹیمیٹ میں شامل نہ ہے۔ نئی پائپ لائنوں کے بچھانے کا اسٹیمیٹ منظور ہونے کے بعد ان آبادیوں میں لائنیں بچھائی جائیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)</u>

ملتان میٹرو بس ٹریک کے نیچے ستونوں پر پلاسٹک گملوں کی خریداری پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4625: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ملتان سابق دور حکومت سال (2016 تا 2019) میں میٹرو بس کے ٹریک کے نیچے ستونوں پر پلاسٹک کے گملوں کی مد میں کتنے پیسے خرچ کیے گئے تفصیل سال وائز فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

ملتان سابق دور حکومت سال(2016 تا2019) میں میٹرو ٹریک کے نیچے ستونوں پر پلاسٹک کے گملوں کی مد میں پی ایچ اے ملتان کی جانب سے کوئی پیسے خرچ نہیں کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 3نومبر 2021)

ایم ڈی اے اور پی ایچ اے ملتان کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران کی تعداد اور ٹھیکے دیئے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*4626: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی ملتان کا بورڈ آف ڈائریکٹرز کتنے ممبران پر مشتمل ہے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں کیا ان اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹر مکمل ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) M.D.A کا بورڈ آف ڈائریکٹر اور چیئرمین کون کون ہیں ان کے کیا اختیارات ہیں۔

(ج) BOD کے بغیر چیئرمین اکیلا ٹھیکہ دے سکتا ہے تو کتنی مالیت تک ٹھیکہ دے سکتا ہے۔

(د) یکم جنوری 2019 سے آج تک ملتان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین نے کتنے ٹھیکے BOD کے بغیر دیے گئے ہیں ان ٹھیکوں کے نام اور ان کی مالیت بتائیں۔

(تاریخ وصولی 04مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)(i) ملتان ڈویلپمٹ اتھارٹی ملتان کی گورننگ باڈی ڈویلپمنٹ آف سٹیز ایکٹ 1976 کے سیکشن 4 کے مطابق حکومت پنجاب نے تشکیل دی ہے جس کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری شدہ ہے جو کہ سولہ ممبران بشمول چیئرمین پر مشتمل ہے۔ جن کے نام اور عہدے مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ
ا۔	راناعبدالجبار	چیئرمین
۲۔	اشرف ناصر	وائس چیئرمین
۳۔	ملک فرخ نسیم راں	وائس چیئرمین
۴۔	محمد سلیم اختر لابر MPA- PP-212	(ممبر)
۵۔	محمد ظہیر الدین علیزی MPA- PP-214	(ممبر)

۶۔	سبین گل خان MPA- W-328	(ممبر)
۷۔	ڈائریکٹر جنرل MDA	سیکرٹری / ممبر
۸۔	چیئرمین P&D ڈیپارٹمنٹ	ممبر / مقرر کردہ نمائندہ
۹۔	سیکرٹری، فنانس ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف پنجاب	ممبر / مقرر کردہ نمائندہ
۱۰۔	سیکرٹری (PHE&HUD) گورنمنٹ آف پنجاب	ممبر / مقرر کردہ نمائندہ
۱۱۔	سیکرٹری، (LG & CD) گورنمنٹ آف پنجاب	ممبر / مقرر کردہ نمائندہ
۱۲۔	کمشنر، ملتان ڈویژن ملتان	ممبر
۱۳۔	ڈپٹی کمشنر، ملتان	ممبر
۱۴۔	میئر / ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن ملتان	ممبر
۱۵۔	ایم۔ڈی واسا ملتان۔	ممبر
۱۶۔	عبدالقادر، ارکیٹیکٹ ٹیکنیکل ایکسپرٹ	ممبر / پرائیویٹ کنسلٹنٹ
۱۷۔	آفتاب احمد ارکیٹیکٹ ٹیکنیکل ایکسپرٹ	ممبر / پرائیویٹ کنسلٹنٹ

(ii) پی۔ایچ۔اے ACT 2012 کی شق نمبر 2(6) کے مطابق پی۔ایچ۔اے ملتان کے موجودہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تعداد پندرہ ہے۔ جن کے نام اور عہدے مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام	عہدہ
۱۔	اعجاز حسین جنجوعہ	چیئرمین، پی۔ایچ۔اے ملتان
۲۔	ملک امجد عباس	وائس چیئرمین، پی۔ایچ۔اے ملتان
۳۔	ملک واصف مظہر MPA-218	ممبر
۴۔	سبین گل خان MPA- W 328	ممبر
۵۔	سیکرٹری (PHE&HUD) گورنمنٹ آف پنجاب	ممبر
۶۔	سیکرٹری، فنانس ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف پنجاب	ممبر
۷۔	سیکرٹری، (LG & CD) گورنمنٹ آف پنجاب	ممبر
۸۔	کمشنر، ملتان ڈویژن ملتان	ممبر
۹۔	ڈپٹی کمشنر، ملتان	ممبر

۱۰۔	ڈائریکٹر جنرل، ایم۔ڈی۔اے ملتان۔	ممبر
۱۱۔	اسسٹنٹ پروفیسر، ڈاکٹر مقرب علی، ہارٹیکلچرسٹ (MNSU) ملتان	ممبر
۱۲۔	نائمہ رضا، لیکچرار، انوائرمنٹلسٹ، (BZU) ملتان	ممبر
۱۳۔	اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر شازیہ جبین، انوائرمنٹلسٹ، (ویمن یونیورسٹی) ملتان	ممبر
۱۴۔	پریزیڈینٹ ملتان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ملتان سے نامزد نمائندہ	ممبر
۱۵۔	محسن شاہین، پریذیڈنٹ سیٹیزن فورم ملتان Co-opted	ممبر

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی ملتان کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران کی تعداد مکمل ہے۔

(ب) MDA کی گورننگ باڈی کا چیئرمین میاں جمیل احمد ہے۔ چیئرمین کا گورننگ باڈی کی اتھارٹی میٹنگ کی صدارت کا اختیار ہے۔

(ج) MDA کے چیئرمین کو سوائے گورننگ باڈی کی میٹنگ کی صدارت کے علاوہ کسی بھی قسم کے اختیارات حاصل نہ ہیں۔

(د) کیونکہ MDA کے چیئرمین کو سوائے گورننگ باڈی کی میٹنگ کی صدارت کے علاوہ کسی بھی قسم کے اختیارات حاصل نہ ہیں۔ اس لیے چیئرمین نے اس عرصہ کے دوران کسی قسم کا ٹھیکہ نہ دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

لاہور: پی پی 172 میں نئے واٹر فلٹریشن پلانٹ اور ان پر آنے والی لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4838: **جناب محمد مرزا جاوید**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 172 لاہور میں یکم اگست 2018 سے یکم مئی 2020 تک کتنے نئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے نئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے پر کتنی لاگت آئی ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ علاقے میں پہلے سے لگائے جانے والے فلٹریشن پلانٹ خراب پڑے ہوئے ہیں یہ کب سے خراب پڑے ہیں ہر پلانٹ کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ حلقہ کے واٹر فلٹریشن پلانٹ کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور کتنی رقم بقایا ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی 172 میں نئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے اور پہلے سے لگائے گئے پلانٹوں کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے حلقہ پی پی-172 لاہور میں یکم اگست 2018 سے یکم مئی 2020 تک کوئی بھی نیا واٹر فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا ہے۔

(ب) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے کہ مذکورہ علاقے میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے جو فلٹریشن پلانٹ پہلے سے لگائے ہیں وہ خراب پڑے ہوئے ہیں، بلکہ عارضی طور پر فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے چل نہیں رہے کیونکہ ان کی آپریشن و مینٹیننس معیاد مکمل ہو چکی ہے۔ ان کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ حلقہ کے واٹر فلٹریشن پلانٹ کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

(د) حکومت نے حلقہ PP-172 میں نئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا عندیہ نئے مالی سال 21-2020 میں نہیں دیا ہے۔ البتہ پہلے سے لگائے گئے پلانٹوں کو چالو کرنے کے لیے تجویز زیر غور ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2021)</u>

تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں مالی سال 20-2019 میں پبلک ہیلتھ کے منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

*4886: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں کس کس منصوبہ پر خرچ کی گئی اس منصوبہ کا نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) کتنے منصوبے مکمل ہوئے ہیں اور کتنے زیر تکمیل ہیں۔

(ج) کس کس جگہ ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی کتنی لاگت سے لگائے گئے ہیں اور کتنے ٹیوب ویل زیر تکمیل ہیں۔

(د) کون کون سی واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں کس کس وجہ سے بند پڑی ہیں اور ان کو کب تک چالو کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے مالی سال 20-2019 میں مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کروایا۔

نمبر شمار	ADP No	نام سکیم	تخمینہ لاگت	خرچہ2019-20
1.	872	واٹر سپلائی سکیم بھیرہ	80.000 ملین روپے	8.805 ملین روپے
2.	879	ڈرینج سکیم میری ڈال	20.000 ملین روپے	0.836 ملین روپے
3.	2209	سیوریج سکیم بھلوال کالونیز	232.641 ملین روپے	0.800 ملین روپے
4.	2213	سیوریج/ڈرینج سکیم میانی	93.181 ملین روپے	9.989 ملین روپے
5.	834	ڈرینج سکیم مڈھ پرگنہ	16.130 ملین روپے	4.010 ملین روپے
6.	1485	ڈرینج سکیم گھگھیاٹ	18.164 ملین روپے	1.821 ملین روپے

(ب)مالی سال2019-20 میں ایک منصوبہ ڈرینج سکیم گھگھیاٹ مکمل کی گئی جس پر17.678 ملین خرچ کیے گئے۔بقیہ 5 منصوبہ جات زیر تکمیل ہیں۔

(ج)واٹر سپلائی سکیم بھیرہ کے لئے2عدد ٹیوب ویل لگ چکے ہیں جن پر مبلغ12لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔جبکہ کہ دوسرے منصوبہ جات سیوریج ڈرینج فرش بندی وغیرہ زیر تعمیر ہیں۔

(د)مندرجہ ذیل منصوبہ جات متعلقہ یوزر کمیٹی کو آئندہ چلانے کے لیےHandoverکردی گئی تھیں جو کہ مختلف وجوہات کی بناء پر مثلاً ٹرانسفارمر،مشینری اور کچھ پائپ لائن چوری اور عدم ادائیگی بل بجلی کی وجہ سے بند پڑی ہیں۔

نمبر شمار	نام سکیم
1.	واٹر سپلائی سکیم چک نمبر6جنوبی
2.	واٹر سپلائی سکیم چک نمبر17شمالی
3.	واٹر سپلائی سکیم چک نمبر22شمالی
4.	واٹر سپلائی سکیم خان محمد والا
5.	واٹر سپلائی سکیم سالم
6.	واٹر سپلائی سکیم فتح گڑھ
7.	واٹر سپلائی سکیم ڈھل
8.	واٹر سپلائی سکیم زین پور
9.	واٹر سپلائی سکیم چک مبارک
10.	واٹر سپلائی سکیم علی پور سیداں
11.	واٹر سپلائی سکیم 15 شمالی

12	واٹر سپلائی سکیم 13 الف جنوبی
13.	واٹر سپلائی سکیم 16 جنوبی
14.	واٹر سپلائی سکیم 13 شمالی

جبکہ کوئی ڈرینج سکیم بند نہ ہے۔ بند منصوبہ جات کو چلانے میں انتظامی ومالی معاملات حائل ہیں

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

لاہور: جوہر ٹاؤن کی جی تھری سڑکوں کی مرمت اور تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*4907: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے نے جوہر ٹاؤن کی جی تھری سڑکوں کی مرمت کے لیے 2 کروڑ 80 لاکھ 11 ہزار روپے کا تخمینہ لگایا ان سڑکوں کی مرمت کب تک مکمل ہوگی۔

(تاریخ وصولی 03 جون 2020 تاریخ ترسیل 25 اگست 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

جی ہاں! یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے نے جی تھری بلاک جوہر ٹاؤن کی سڑکوں کی مرمت کے لئے 2 کروڑ 80 لاکھ 11 ہزار روپے کا تخمینہ لگایا ہے۔ اس کا ٹینڈر ہو گیا ہے Work Order کے بعد کام کا آغاز کر دیا جائے گا اور مقررہ وقت میں کام کو مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2021)

لاہور: کینال کے دونوں طرف پھل دار درختوں کی تعداد، اقسام اور ان کو ٹھیکہ پر سے متعلقہ تفصیلات

*4995: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کینال کے دونوں طرف پھل دار درخت موجود ہیں؟

(ب) یہ درخت کون کون سے پھلوں کے ہیں۔

(ج) کیا ان پھل دار درختوں کی سالانہ بولی ہوتی ہے یا ان کو ٹھیکہ پر فروخت کیا جاتا ہے۔

(د) ان کو فروخت کرنے کا کیا طریقہ کار ہے وضاحت کی جائے اور ان درختوں کی دیکھ بھال کون سے محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی 12 جون 2020 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی یہ درست ہے لاہور کینال کے دونوں اطراف میں پھل دار درخت موجود ہیں۔

(ب) لاہور کینال کے دونوں اطراف میں جامن، امرود، لیمن، کنوں، میٹھا اور آم کے درخت ہیں۔

(ج) جی یہ درست ہے۔ پی ایچ اے کو آرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ تمام قانونی تقاضے پورے کر کے پھل دار درختوں کی بذریعہ اخباری اشتہار سالانہ نیلامی / ٹھیکہ پر دیتا ہے۔

(د) پی ایچ اے لاہور کو آرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ پھل دار درختوں کو بذریعہ اخباری اشتہاری سالانہ بولی کے ذریعے ٹھیکہ پر دیتا ہے اور ان درختوں کی دیکھ بھال ہارٹیکلچر ڈیپارٹمنٹ پی ایچ اے کی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

لاہور: فردوس مارکیٹ گلبرگ روڈ پر انڈر پاس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*5054: **جناب نصیر احمد:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فردوس مارکیٹ گلبرگ لاہور کی روڈ پر انڈر پاس کی تعمیر کا کام کب شروع کیا گیا؟

(ب) یہ منصوبہ کس کنٹریکٹر یا کمپنی کو ایوارڈ کیا گیا ہے اور ایوارڈ کرنے کے لئے کیا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے۔

(ج) کیا منصوبہ جس کنٹریکٹر یا کمپنی کو ایوارڈ کیا گیا ہے اس کے خلاف کسی ادارے میں کیسز چل رہے ہیں اگر ہاں تو اداروں کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) فردوس مارکیٹ چوک میں انڈر پاس کی تعمیر کے کام کا آغاز جون 2020 کو کیا گیا۔

(ب) یہ منصوبہ میسرز مقبول ایسوسیٹس (پرائیوٹ) لمیٹڈ کو ایوارڈ کیا گیا اور اس منصوبہ کے لئے ٹھیکیداران کمپنیوں کی اہلیت جانچنے کے لئے پری کوالیفیکیشن (Pre-Qualification) کے عمل کا سہارہ لیا گیا جس کے تحت مختلف ٹھیکیداران کمپنیاں شارٹ لسٹ کی گئیں اور پری کوالیفائیڈ ٹھیکیداران نے ٹینڈر میں حصہ لیا۔

(ج) متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2021)

ضلع اوکاڑہ میں وکلاء کیلئے ہاؤسنگ کالونی کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

***5092: جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا اوکاڑہ میں وکلاء کے لئے ہاؤسنگ کالونی ہے؟

(ب) اگر نہیں تو کب تک اس ضلع میں ہاؤسنگ کالونی بنانے کا ارادہ ہے۔

(ج) صوبہ کے کن کن شہروں میں وکلاء کے لئے ہاؤسنگ کالونی ہیں ان شہروں کے نام بتائیں۔

(د) اوکاڑہ میں ہاؤسنگ کالونی برائے وکلاء نہ بنانے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) اس ضلع کے وکلاء کو رہائشی کالونی کی سہولت کے بغیر جو مشکلات در پیش ہیں ان کا ذمہ دار کون ہے۔

(و) کیا حکومت مالی سال 21-2020 میں اس ضلع میں وکلاء کے لئے ہاؤسنگ کالونی بنادے گی نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی کسی خاص گروپ شعبہ وطبقہ کیلئے اسکیمیں نہ بناتی ہے۔لہذا محکمہ ہذا نے ضلع اوکاڑہ میں وکلاء کیلئے کوئی ہاوسنگ کالونی نہ بنائی ہے۔

(ب) جیسا کہ جز الف میں بیان کیا گیا ہے کہ پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی کسی خاص طبقہ کیلئے رہائشی کالونیاں نہ بناتا ہے لہذا ضلع اوکاڑہ میں وکلاء کیلئے ہاؤسنگ کالونی بنانا محکمہ ہذا کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔

(ج) پنجاب ہاوسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی نے وکلاء کیلئے صوبہ کے کسی شہر میں ہاؤسنگ کالونی نہ بنائی ہے۔

(د) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی کسی مخصوص طبقہ کیلئے ہاؤسنگ کالونی نہ بناتا ہے۔

(ہ) جیسا کہ جز (د) میں بیان ہے۔

(ہ) جیسا کہ جز (د) میں بیان ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

اوکاڑہ: شہر اور پی پی 189 میں نئی ہاؤسنگ سکیم کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

***5093: جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہاؤسنگ نے اوکاڑہ میں آخری ہاؤسنگ سکیم کب بنائی تھی؟

(ب) کیا محکمہ اس شہر اور حلقہ پی پی 189 میں کوئی نئی ہاؤسنگ سکیم بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو اس کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) محکمہ ہذا کے اس ضلع میں کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) محکمہ ہذا نے مالی سال 20-2019 میں اس ضلع میں کون کون سے منصوبہ جات شروع کئے تھے ان کے نام اور لاگت بتائیں۔

(ہ) اس ضلع میں کتنی واٹر سپلائی اور نکاسی آب کی سکیمیں ہیں آئندہ مالی سال 21-2020 میں اس ضلع میں شروع کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 27 جون 2020 تاریخ ترسیل 31 اگست 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی۔ محکمہ ہاؤسنگ نے اوکاڑہ شہر میں سال 1975ء میں لو انکم ہاؤسنگ سکیم بنائی تھی۔

(ب) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی۔ اوکاڑہ شہر کی حدود میں فی الحال نئی ہاؤسنگ سکیم زیر غور نہ ہے۔

(ج) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی۔ ضلع اوکاڑہ میں ایک دفتر کام کر رہا ہے جس میں کل ملازمین کی تعداد 14 ہے۔ اس میں سے 8 اسامیاں خالی ہیں۔ اور 6 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔ مالی سال 20-2019 میں حکومت پنجاب نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن اوکاڑہ میں کوئی بھی نیا منصوبہ نہ دیا ہے۔ اور پرانے ہی منصوبہ جات زیر تکمیل ہیں۔

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی۔ رینالہ خورد میں نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کے تحت 400 گھروں کی تعمیر شروع کی ہے جس کی لاگت 767.390 ملین روپے ہے۔

(ہ) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے ضلع اوکاڑہ میں اب تک واٹر سپلائی کی 111 سکیمیں اور نکاسی آب کی 342 سکیمیں مکمل کر دی ہیں۔ اور مالی سال 21-2020 میں کوئی سکیم شروع نہیں ہو رہی ہے۔

پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی۔ فاٹا صرف اپنی بنائی ہوئی سکیموں میں واٹر سپلائی اور نکاس آب کا کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی زمہ داری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2021)

لاہور: پی پی 150 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگانے اور ان پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

* **5101: محترمہ ربیعہ نصرت:** کیا وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 150 ضلع لاہور میں یکم اگست 2018 سے یکم جون 2020 تک کتنے نئے وائر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے نئے پلانٹ لگانے پر کتنی لاگت آئی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ علاقے میں پہلے سے لگائے گئے فلٹریشن پلانٹ خراب پڑے ہوئے ہیں یہ کب سے خراب پڑے ہیں ہر پلانٹ کی الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ حلقہ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی کتنی رقم خرچ ہوئی کتنی رقم بقایا ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی 150 میں نئے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے اور پہلے سے خراب پلانٹوں کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جون 2020 تاریخ ترسیل 08 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 150 ضلع لاہور میں یکم اگست 2018 سے یکم جون 2020 تک واسا نے کوئی نیا فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا۔

(ب) واسا کے لگائے گئے فلٹریشن پلانٹ چالو حالت میں ہیں۔

(ج) مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ حلقہ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لیے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

(د) واسا کے لگائے گئے فلٹریشن پلانٹ چالو حالت میں ہیں اور مزید لگانے کی ضرورت نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

لاہور: پی پی 150 میں سیوریج اور واٹر فلٹر سپلائی کے لیے مختص کردہ فنڈز اور تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*5102: **محترمہ ربیعہ نصرت:** کیا وزیر ہاؤسنگ شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 150 ضلع لاہور میں مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سکیموں کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا اور اس میں کون کون سے سکیمیں شامل تھیں علاقہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ حلقہ کی ان سکیموں پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہوئی کتنی رقم Lapse ہوئی اور مذکورہ حلقہ میں کتنی سکمیوں پر کام جاری ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے لئے سال 20-2019 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی۔

(د) کیا حکومت مذکورہ حلقہ میں سیوریج لائن اور واٹر سپلائی کی نئی لائنیں ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جون 2020 تاریخ ترسیل 08 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی-150 لاہور میں مالی سال 19-2018 میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سکیموں کے لیے کسی قسم کا کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا۔

(ب) کسی قسم کی کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی۔

(ج) مال سال 20-2019 کے لیے بھی کسی قسم کی کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

(د) واسا کا ماسٹر پلان (40-2018) منظور ہو چکا ہے اور اس کے تحت مرحلہ وار کام کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

ملتان شاہ شمس پارک کے رقبہ، ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5146: **سید علی حیدر گیلانی:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شاہ شمس پارک ملتان کا کتنا رقبہ ہے اور اس میں کتنے درخت لگے ہوئے ہیں؟

(ب) اس پارک میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں ان کے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عملے کی ملی بھگت سے پارک میں لاکھوں روپے مالیت کے قیمتی درخت کاٹ کر ٹمبر مافیا کو فروخت کر دیئے گئے ہیں۔

(د) کیا محکمہ نے درختوں کی چوری کی کوئی انکوائری کروائی ہے اگر ہاں تو اس میں کتنے ملازم ملوث پائے گئے ہیں اور ان ملازمین کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 03 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) شاہ شمس پارک کا رقبہ 35 ایکڑ ہے اور اس میں درختوں کی تعداد 871 ہے۔

(ب) اس پارک میں ہارٹیکلچر کے 25 ملازم جبکہ سکیورٹی کے 23 ملازم تعینات ہیں جن کی تفصیل ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نہیں یہ بات درست نہیں ہے۔

(د) پارک ہذا سے کوئی درخت چوری نہ ہوا ہے لہذا اس سلسلے میں کوئی رپورٹ یا انکوائری نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2020)

راجن پور: سیوریج اور واٹر سپلائی کی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*5152: **محترمہ شازیہ عابد:** کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جولائی 2019 سے جون 2020 تک ضلع راجن پور میں سیوریج اورواٹر سپلائی کی کتنی نئی سکیمیں شروع کی گئیں ہر سکیم کی مکمل تفصیل پتہ، ٹینڈر اور تخمینہ جات فراہم فرمائیں؟

(ب) جونئی سکیمیں شروع کی گئی ہیں ان سے کتنی سکیمیں مکمل ہوچکی ہیں اور کتنی سکیموں پر کام جاری ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) ضلع راجن پور کی مذکورہ سکیموں کے لئے کتنے فنڈز کا اجراء کیا گیا اس میں سے کتنی رقم خرچ ہوچکی ہے اور کتنی رقم بقایا ہے۔

(د) کیا حکومت ضلع راجن پور میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی مزید سکیمیں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 03 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یکم جولائی 2019 سے جون 2020 تک ضلع راجن پور میں درج ذیل سکیمیں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت شروع کرائی گئی ہیں۔

1۔ کمپری ہینسو سیوریج / ڈرینیج سکیم فاضل پور۔

تاریخ ٹینڈر	04.12.2019	تخمینہ لاگت	405.00 ملین
تاریخ اجراء ورک	16.12.2019	تاریخ تکمیل	31.12.2022

2۔ منصوبہ بحالی و تبدیلی واٹر سپلائی پائپ لائینز روجھان سٹی

تاریخ ٹینڈر	2020-04-22	تخمینہ لاگت	80.00 ملین
تاریخ اجراء ورک	2020-9-12	تاریخ تکمیل	31.12.2021

(ب) نئی سکیمیں ابھی ابتدائی مراحل میں ہیں، ان پر کام جاری ہے اور ابھی تک کوئی سکیم مکمل نہ ہوئی ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ کمپری ہینسو سیوریج / ڈرینیج سکیم فاضل پور

مالی سال	مہیا کردہ فنڈز	خرچ شدہ رقم	بقایادرکار رقم
20-2019	19.686 ملین روپے	19.686 ملین روپے	
21-2020	30.200 ملین روپے	30.200 ملین روپے	
22-2021	10.000 ملین روپے	0.000 ملین روپے	340.114 ملین روپے

2۔ منصوبہ بحالی و تبدیلی واٹر سپلائی پائپ لائینز روجھان سٹی

مالی سال	مہیا کردہ فنڈز	خرچ شدہ رقم	بقایا درکار رقم
21-2020	6.000 ملین روپے	6.000 ملین روپے	
22-2021	10.000 ملین روپے	0.000 ملین روپے	64.000 ملین روپے

(د) ضلع راجن پور ایک پسماندہ ضلع ہے حکومت ضلع راجن پور میں مزید سکیمیں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ حکومت مرحلہ وار واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں شروع کرے گی۔

اے ڈی پی 22-2021 کی سکیموں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2021)

گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے مالی سال 20-2019 کے بجٹ نیز جاری منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*5255: **جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا تھا؟

(ب) اس میں ترقیاتی مد کے لئے کتنا بجٹ مختص تھا۔

(ج) مذکورہ مالی سال میں مذکورہ ادارے نے گوجرانوالہ میں جن منصوبہ جات پر رقم خرچ کی ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور آغاز تاریخ کام سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کتنے اور کون سے منصوبہ جات پر کام مکمل ہو چکا ہے اور کن کن منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔

(ہ) ان منصوبہ جات کے ٹھیکیدار کے نام اور پتہ جات بتائیں۔

(و) ان منصوبہ جات کی Consulting کمپنی کون کون سی ہیں اور ان Consulting کمپنی کی ان منصوبہ جات کے بارے میں Finding سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ مبلغ 687.004 ملین روپے تھا۔

(ب) ترقیاتی مد کے لیے 234.163 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔

(ج) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ نے جن منصوبہ جات پر دوران سال رقم خرچ کی ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام منصوبہ	تخمینہ لاگت	تاریخ آغاز
ا۔ تعمیر سڑک قلعہ میاں سنگھ مائنر تا عالم چوک گوندلانوالہ روڈ تا سمن آباد چونگی	68.911	21.3.2017
۲۔ تعمیر سڑک دونوں اطراف اپر چناب کینال جی ٹی روڈ پل نزد حاجی مراد آئی ہسپتال	20.00	29.12.2017
۳۔ بحالی / تعمیر سڑک نور پور ڈسٹری بیوٹری تا جی ٹی روڈ تا میڈیکل کالج گوجرانوالہ	20.00	29.12.2017
۴۔ بحالی / تعمیر کچا کھیالی روڈ کارواں چوک تا شیخوپورہ روڈ اور زینب ہسپتال روڈ تا شیخوپورہ روڈ تا جناح روڈ، ملحقہ برانچز گوجرانوالہ	20.00	29.12.2017

حکومت پنجاب نے درج بالا منصوبہ جات سے رقم بالترتیب مبلغ 4.824,16.782,18.374, ملین روپے مورخہ 21-4-2020 واپس لے لی تھی۔

(د) درج بالا منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔

(ہ)(i) میسرز اسد کنٹریکٹر پرائیویٹ لمٹیڈ (سیف اللہ مانگٹ) (محمد اسد، محمد اعظم) الکرم سنٹر لنک روڈ، واپڈا ٹاؤن گوجرانوالہ

(ii) آئی کان + ایف ٹی سی (جے۔وی) (فرحان رؤف) U-57 سٹریٹ نمبر ا، فیز ا ڈی ایچ اے لاہور

(iii) فاسٹ ٹریک پرائیویٹ لمٹیڈ (فرحان رؤف، سلمان رؤف) U-203 سٹریٹ نمبر ۵، فیز ا ڈی ایچ اے لاہور۔

(iv)، میسرز آر ایم سی کنسٹرکشن کمپنی، ملک ریاض، آفس نمبر J-88 گلبرگ iii لاہور

(و) کنسلٹنٹ میسکان ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمٹیڈ برائے اسکیم تعمیر سڑک قلعہ میاں سنگھ مائنر تا عالم چوک، گوندلانوالہ روڈ تا سمن آباد چونگی۔

مذکورہ منصوبہ جات میں سے صرف اسکیم نمبر ا پر کنسلٹنسی کمپنی میسکون ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمٹیڈ لاہور موجود ہے۔ دوسرے منصوبہ جات مطلوبہ لاگت کے حامل نہ ہونے کی وجہ سے کنسلٹنسی سے مستثنا ہیں درج بالا منصوبہ کے بارے میں فائنل کنسلٹنسی رپورٹ منصوبہ کی تکمیل کے بعد مرتب کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2021)

گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے دفاتر، ملازمین کی تعداد نیز مکمل کردہ پراجیکٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5259: **جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) اس اتھارٹی کے ملازمین کی تعداد کتنی ہے۔

(ج)اس اتھارٹی نے گوجرانوالہ شہر میں عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(د)اس اتھارٹی نے کون کون پراجیکٹ پچھلے دو سالوں میں مکمل کئے ہیں۔

(ہ)اس اتھارٹی کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ کتنا ہے۔

(و)اس مالی سال میں کون کون سے منصوبہ جات شروع کئے جائیں گے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ کا ایک ہی دفتر ہے اور یہ ٹرسٹ پلازہ جی ٹی روڈ واقع ہے۔

(ب) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ میں اس وقت 98 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ نے معرض وجود میں آنے کے بعد اب تک شہریوں کی آمدورفت کی مشکلات کو کم کرنے کی غرض سے متعدد کلومیٹر سڑکات تعمیر کی ہیں۔ غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیموں کے خلاف بھی کارروائی جاری ہے۔

(د) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ نے پچھلے دو سال میں کوئی ترقیاتی منصوبہ مکمل نہیں کیا۔

(ہ) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ کا مالی سال برائے 21-2020 کا بجٹ 929.168 ملین روپے ہے۔

(و) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ میں اس سال درج ذیل منصوبے شروع کیے جائیں گے۔

۱۔ ماسٹر پلاننگ برائے ضلع گوجرانوالہ 50.00 ملین

۲۔ تعمیر وی بلاک ٹرسٹ پلازہ گوجرانوالہ 100.00 ملین روپے

۳۔ تعمیر نئی دوکانیں یو بلاک ٹرسٹ پلازہ، گوجرانوالہ 08.00 ملین روپے

۴۔ تعمیر جی ڈی اے ٹاور، جی ٹی روڈ گوجرانوالہ 115.00 ملین روپے روپے

۵۔ تعمیر سڑکات آر سی سی / پی سی سی ماڈل ٹاؤن شہر گوجرانوالہ 25.00 ملین روپے

۶۔ تعمیر پی سی سی روڈ و لگانے سٹریٹ لائٹس نوشہر روڈ قبرستان گوجرانوالہ 05.00 ملین روپے

۷۔ تعمیر سروس روڈ ساتھ جی ٹی روڈ، ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ 05.00 ملین روپے

۸۔ تعمیر آر سی سی سڑک بالمقابل پی ٹی سی ایل آفس سوشل سیکورٹی ہسپتال ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ 02.00 ملین روپے

۹۔ بحالی تعمیر آر سی سی روڈ نزد ڈی جی ہاؤس ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ 03.00 ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2021)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

مورخہ 15 دسمبر 2021   سیکرٹری

38واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 16 دسمبر 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

راولپنڈی: کوٹلی ستیاں میں صاف پانی فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

69: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کوٹلی ستیاں راولپنڈی میں پینے کا پانی نایاب ہو چکا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا موجودہ حکومت کوٹلی ستیاں کو ترجیحی بنیادوں پر پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد اقدامات اٹھانا چاہتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ کوٹلی ستیاں میں تمام واٹر سپلائی سکیموں کا انحصار قدرتی چشموں پر ہوتا ہے۔ اور اِن قدرتی چشموں میں پانی موسم کے لحاظ سے زیادہ یا کم ہوتا رہتا ہے۔

(ب) تحصیل کوٹلی ستیاں میں واٹر سپلائی سکیمیں قدرتی چشموں پر لگائی جاتی ہیں اور ان قدرتی چشموں میں پانی موسم کے لحاظ سے زیادہ یا کم ہوتا رہتا ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولپنڈی نے تحصیل کوٹلی ستیاں میں ٹوٹل 50 سکیمیں بنائی گئیں جن میں سے 31 سکیمیں چالو حالت میں ہیں۔ جبکہ 19 بند سکیموں کی بحالی و مرمت کے فیز۔ ون میں 10 سکیموں کی بحالی کا کام جاری ہے اور اسی طرح فیز۔ ٹو میں مزید 9 بند واٹر سپلائی سکیموں کو بحال کرنے کا ارادہ ہے مزید یہ کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت 3 نئی واٹر سپلائی سکیموں پر کام جاری ہے۔ جس سے کوٹلی ستیاں میں صاف پانی کی فراہمی میں بہتری آئے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2019)

لاہور میں پارکنگ پلازوں سے سال 2018 میں حاصل آمدن سے متعلقہ تفصیلات

1156: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور میں موجودہ پارکنگ پلازوں سے 2018 میں محکمہ کو کتنی آمدن ہوئی ہر پارکنگ پلازہ کی الگ آمدنی بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ LDA نے درج ذیل پلازوں کا چارج 10-09-2018 کو سنبھالا اور 30 دسمبر 2018 کی مکمل آمدن ریونیو برانچ درج ذیل ہے۔

ڈی پوائنٹ کار پارکنگ پلازہ رنگ محل -/3,472,110 روپے

پارک اینڈ رائیڈ پلازہ گلبرگ-III (مونال) -/1,155,330 روپے

لبرٹی کار پارکنگ پلازہ (سن فورٹ ہوٹل) -/410,670 روپے

پارک اینڈ رائیڈ پلازہ مون مارکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن -/598,380 روپے

کل رقم -/5,636,490 روپے

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

راجن پور: پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے آفسز اور جاری و تکمیل شدہ منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

1202: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان میں ملازمین کی تفصیل عہدہ و گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) اس محکمہ کے تحت ضلع راجن پور اور پی پی 293 میں کون کون سے منصوبے 19-2018 اور 20-2019 میں شروع کئے گئے کتنے مکمل ہوئے کتنے زیر تکمیل ہیں ان کے نام اور تخمینہ لاگت مع تاریخ تکمیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) محکمہ ہذا کو مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم کس کس مد میں وصول ہوئی ہے اس مالی سال میں کون کون سے پروجیکٹ شروع کرنے اور مکمل کرنے کا ارادہ ہے۔

(د) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے اس ضلع میں عوام الناس میں کوئی آگاہی مہم چلائی ہے یا آئندہ چلائے جائے گی تاکہ سیوریج اور ڈرنکنگ واٹر کا صحیح استعمال ہو سکے۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ ہذا کے 5 دفاتر ہیں اور ان میں کام کرنے والے ملازمین کی کل تعداد 59 ہے جس کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ضلع راجن پور کے منصوبہ جات کی تفصیل:

1۔اے ڈی پی مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں ضلع راجن پور کیلئے کوئی نیا منصوبہ شروع نہیں ہوا جبکہ 19-2018 اور 20-2019 میں جاری منصوبہ جات کی تعداد 24 تھی جس کی تفصیل بمعہ لاگت۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان میں سے 09 منصوبہ جات 30.06.2020 کو مکمل کر لئے گئے ہیں

2۔ کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام مالی سال 19-2018 کے تحت ضلع راجن پور کیلئے 60 منصوبہ جات شروع کئے گئے جن کی تفصیل بمعہ لاگت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔(Annex-C) یہ منصوبہ جات 30.06.2020 کو مکمل کر لئے گئے۔

پی پی 293 کے منصوبہ جات کی تفصیل:

1۔اے ڈی پی مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں پی پی 293 کیلئے کوئی نیا منصوبہ شروع نہیں ہوا جبکہ 19-2018 اور 20-2019 میں جاری منصوبہ جات کی تعداد 10 ہے جس کی تفصیل بمعہ لاگت۔(Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان میں سے 05 منصوبہ جات 30.06.2020 کو مکمل کر لئے گئے ہیں جبکہ 5 منصوبہ جات 30.06.2022 تک مکمل ہونگے۔

2۔ کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام مالی سال 19-2018 کے تحت پی پی 293 کیلئے 10 منصوبہ جات شروع کئے گئے جن کی تفصیل بمعہ لاگت۔(Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔یہ منصوبہ جات 30.06.2020 کو مکمل کر لئے گئے۔

(ج) محکمہ ہذا کو مالی سال 21-2020 میں کوئی نیا منصوبہ نہیں دیا گیا اور مالی سال 21-2020 کے ongoing منصوبہ جات کیلئے مہیا کئے جانے والے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پروگرام	تعداد پراجیکٹس	رقم موصول (ملین روپے)	تکمیل منصوبہ جات
اے ڈی پی (21-2020)	15	65.399	5
کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام (Phase-II)	59	223.440	59
میزان	74	288.839	64

(د) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں ایک کمیونٹی ڈویلپمنٹ یونٹ ہے جس کا کام عوام الناس کو واٹر سپلائی اور سیوریج کے صحیح استعمال کی آگاہی دینا ہے یہ یونٹ راجن پور میں فعال ہے اور ضلع بھر کے تمام دیہاتوں میں جہاں واٹر سپلائی سکیمیں چل رہی ہیں وہاں متحرک ہے اور مسلسل آگاہی دی جا رہی ہے۔مزید برآں شہروں میں بھی جہاں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولیات میسر ہیں لوگوں کو ان کے صحیح استعمال کی آگاہی فراہم کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

راجن پور میں وکلاء کیلئے ہاؤسنگ کالونی بنانے سے متعلقہ تفصیلات

1204: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاضلع راجن پور میں وکلاء کے لیےہاؤسنگ کالونی ہے اگر نہیں تو کب تک اس ضلع میں ہاؤسنگ کالونی بنانے کاارادہ ہے ؟

(ب)صوبہ کے کن کن شہروں میں وکلاء کے لیےہاؤسنگ کالونیز ہیں ان شہروں کے نام بتائیں۔

(ج) ضلع راجن پور میں ہاؤسنگ کالونی برائے وکلاء نہ بنانے کی وجوہات کیاہیں اس ضلع کے وکلاء کو رہائشی کالونی کی سہولت کے بغیر جو مشکلات پیش ہیں ان کا ذمہ دار کون ہے۔

(د) کیاحکومت مالی سال 21-2020 میں اس ضلع میں وکلاء کے لے ہاؤسنگ کالونی بنادے گی نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

راجن پور واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

1206: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ مد وائز کتنا تھا؟

(ب)اس مالی سال میں تحصیل جام پور اور تحصیل روجھان میں کتنی رقم کس کس منصوبہ پر خرچ کی گئی ہے ان منصوبہ جات کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(ج)اس وقت ان تحصیلوں کے کس کس قصبہ / شہر / آبادی میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیموں ہیں کن کن قصبہ جات میں یہ سہولت دستیاب نہ ہیں۔

(د) کیاحکومت ان تحصیلوں کے تمام دیہات، قصبہ اور شہروں میں واٹر سپلائی کی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

رحیم یار خان آباد پور قصبہ کے سیوریج سسٹم کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

1265: سید عثمان محمود: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ آباد پور (رحیم یار خان) قصبہ کا سیوریج نظام مکمل طور پر تباہ ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سر دست قصبہ ہذا کی گلیاں، بازار اور سڑکیں جوہڑ کامنظر پیش کررہی ہیں۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ یہاں کے لوگوں میں ڈینگی، ملیریا اور پھنسی پھوڑوں جیسے موذی امراض پھیل رہی ہیں۔

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ قصبہ کے سیوریج سسٹم کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2020 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ محکمہ نے 30-06-2020 کو سیوریج سسٹم کے ڈسپوزل ورکس کی مرمت کر کے اس کو فعال کرنے کے بعد متعلقہ لوکل کمیونٹی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ہاں البتہ اب قصبہ آباد پور کی آبادی بہت پھیل چکی ہے اور اس قصبہ کے سیوریج سسٹم کو مزید ایکسٹنشن کی ضرورت ہے۔

(ب) جی نہیں یہ درست نہ ہے۔ سیوریج سسٹم اس وقت فعال ہے اور لوکل کمیونٹی اس کو چلا رہی ہے۔

(ج) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ سے متعلقہ نہ ہے۔

(د) جی ہاں قصبہ آباد پور کی آبادی زیادہ ہو جانے کی وجہ سے سیوریج سسٹم کی ایکسٹنشن درکار ہے اور حکومت اس کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

فیصل آباد: پی پی 112 ڈجکوٹ میں آبادیوں، کالونیوں کی تعداد نیز واٹر سپلائی کیلئے ٹیوب ویلز سے متعلقہ تفصیلات

1266: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی، و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 112 ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد میں کون کون سی آبادیاں و کالونیاں ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان کالونیوں / آبادیوں میں واسا نے کتنی رقم سال 19-2018 اور 20-2019 میں کس کس منصوبہ پر خرچ کی تھی۔

(ج) ان آبادیوں میں کتنے واٹر سپلائی کے لئے ٹیوب ویل کہاں کہاں ہیں ان سے روزانہ کتنے گیلن پانی ان آبادیوں میں فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) ان آبادیوں میں پانی کی کمی کی وجوہات کیا ہیں اس کو دور کرنے کے لئے واسا فیصل آباد کیا اقدامات اٹھا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2020 تاریخ ترسیل 29 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سر سید ٹاؤن پارٹ ون سر سید ٹاؤن اے بلاک، بی بلاک، سی بلاک، ڈی بلاک، ای بلاک، فیکٹری ایریا، گنیش مل، گئوشالہ، مٹریاں، ناظم آباد، خالد آباد، رحمانیہ ٹاؤن، نیو ناظم آباد، سیلمان ٹاؤن، محلہ قاسم آباد، پرتاب نگر، مندر سیتارام، سنٹر جیل۔

(ب)(i) سال 19-2018 میں واٹر مکسنگ کو دور کرنے کیلئے SAP-1 سکیم کے تحت سر سید ٹاؤن اے اور بی بلاک میں 3" ڈایا کی 4000 فٹ لائن کو ہائی ڈینسٹی پائپ لائن سے تبدیل کیا گیا جس پر ایک ملین لاگت آئی۔

(ii) سال 20-2019 میں مکسنگ کو دور کرنے کیلئے SAP-2 سکیم کے تحت سر سید ٹاؤن ڈی بلاک میں 3" ڈایا کی 4500 فٹ لائن کو تبدیل کیا گیا جس پر 1.2 ملین لاگت آئی۔

(ج) فیصل آباد سٹی میں واٹر کی ترسیل کا Combined سسٹم ہے جن میں 54 ٹیوب ویلز چینوٹ اور جھنگ برانچ پر نصب ہیں جو فیصل آباد سٹی کو پانی کی ترسیل کرتے ہیں ان میں 2 کیوسک کے 25 ٹیوب ویلز اور 4 کیوسک کے 29 ٹیوب ویلز ہیں انہی ٹیوب ویلز سے PP-112 کو سپلائی کی جاتی ہے نیز PP-112 میں دو بوسٹر اسٹیشن بھی قائم ہیں جو مندرجہ بالا ٹیوب ویلز سے آنے والی سپلائی کو بوسٹ اپ کرتے ہیں تاکہ علاقہ میں پانی پریشر سے میسر ہو ان میں سے ایک بوسٹر اسٹیشن چمڑا منڈی اور دوسرا ناظم آباد میں قائم ہے دونوں کے گراونڈ سٹوریج کی کیپسٹی ایک ایک لاکھ گیلن ہے۔

(د) پانی کی قلت مین سورس کے دور ہونے کی وجہ تھی۔ پانی کی اس کمی کو دور کرنے کیلئے واسا نے سال 20-2019 میں SAP-2 سکیم کے تحت 6" ڈایا کی 900 فٹ لائن شیخ اعظم روڈ اور 600 فٹ لائن ڈجکوٹ روڈ پر لگائی گئی جن کا مقصد سر سید ٹاؤن کا پریشر بڑھانا تھا اس پر 0.75 ملین کی لاگت آئی۔ اس کے علاوہ واسا فیصل آباد کا 14 ارب روپے کا پانی کی توسیع کا منصوبہ " Extension of water resources for Faisalabad city Phase-II" زیر تکمیل ہے۔ جس کی تکمیل کے بعد مزید 30 ملین گیلن اضافی پانی روزانہ کی بنیاد پر حاصل ہو گا۔ جس سے پانی کی کمی کی شکایت کافی حد تک دور ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

پی ایچ اے ڈیرہ غازی خان کی گزشتہ دو سالہ آڈٹ رپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

1278: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پی ایچ اے ڈیرہ غازی خان کا باقاعدہ سالانہ آڈٹ ہوتا ہے؟

(ب) گزشتہ 2 سال کی آڈٹ رپورٹ عنایت کی جائے۔

(ج) کیا ورک آڈٹ، سپاٹ آڈٹ اور فرازنک آڈٹ بھی ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2021)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: واٹر فلٹریشن پلانٹس کی مرمت و بحالی کیلئے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

1288: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی مرمت اور بحالی کے لیے پچھلے دو سالوں میں کتنے فنڈز مہیا کیے گئے اور ان فنڈز کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل بتائی جائے؟

(ب) محکمہ نے پچھلے دو سالوں کے دوران ان فلٹریشن پلانٹس کی مد میں کون کون سا سامان کس کمپنی سے خرید کیا تفصیل بتائی جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ واسا کے لاہور میں 125 سے زائد فلٹریشن پلانٹس بند پڑے ہیں جن کی مرمت اور بحالی کا کام نہ ہونے کی وجہ نل اتر گئے اور کچھ مشینری زنگ آلود ہونے کی وجہ سے ناکارہ ہو گئی ہے۔

(د) حکومت ان فلٹریشن پلانٹس کی مرمت اور بحالی کا کام کب تک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2021)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ بھر میں گھروں کی کمی کو پورا کرنے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1294: محترمہ نسرین طارق: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں 2012 میں اربن ہاؤسنگ کی کمی پر ٹاسک فورس نے 0.39 ملین گھروں کی کمی کا تخمینہ لگایا تھا اگر ایسا ہے تو اس کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) حکومت نے 2012 سے 2018 تک گھروں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے تفصیلاً بتائیں۔

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2020 تاریخ ترسیل 19 فروری 2021)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) اربن ہاؤسنگ کی کمی کو مد نظر رکھتے ہوئے شہری و ترقی کیلئے پاکستان پلاننگ کمیشن نے سال 2011 ٹاسک فورس رپورٹ پیش کی تھی۔ جس کی روشنی میں 2.7 ملین ہاؤسنگ کی کمی کا سامنا ہے۔

(ب) گھروں کی کمی کو پورا کرنے کیلئے محکمہ PHATA نے 2012 سے 2018 تک مندرجہ ذیل ہاؤسنگ اسکیمیں بنائیں تفصل درج ذیل ہے۔

(نمبر شمار)	(اسکیم کا نام)	(مکمل ہونے کا سال)	(پلاٹ کی تعداد)
1۔	ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم III لیہ	2012	230
2۔	ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم II جوہر آباد	2012	147
3۔	ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم دریا خان	2012	سائٹ 1-206
4۔	ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم دریا خان	2012	سائٹ II-182
5۔	03 مرلہ ہاؤسنگ اسکیم ساہیوال	2014	1439
6۔	ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم نارووال	2014	527
7۔	ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم II گوجرہ	2015	394
8۔	03 مرلہ ہاؤسنگ اسکیم پسرور	2016	1259
9۔	ایریا ڈویلپمنٹ اسکیم جلال پور پیر والہ	2016	680

10۔	03مرلہ ہاؤسنگ اسکیم چشتیاں 2018	1144
11۔	ایریاڈویلپمنٹ اسکیم لودھراں 2018	890
12۔	ایریاڈویلپمنٹ اسکیمII شیخوپورہ 2018	1503

8601ٹوٹل

(تاریخ وصولی جواب 3نومبر 2021)

فیصل آباد: واسامیں ڈائریکٹر کی اسامیوں کی تعداد و تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1296: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسافیصل آباد میں ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں کس کس شعبہ کی ہیں ان پر تعیناتی کے لئے کیا گریڈ اور تجربہ مع تعلیم درکار ہے؟

(ب) کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیاہیں کتنی اسامیاں پروموشن کوٹہ اور کتنے دیگر کوٹہ کی ہیں۔

(ج) کتنے ڈائریکٹر کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ گریڈ، تعلیم اور ڈومی سائل کی تفصیل مع ان کی کارکردگی کی رپورٹ فراہم فرمائیں۔

(د) ان ڈائریکٹر کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات کی تفصیل مدوائز بتائیں کس کس ڈائریکٹر کے پاس سرکاری گاڑی اور رہائش ہے۔

(ہ) ان ڈائریکٹر میں سے کس کس کے خلاف کہاں کہاں انکوائریاں کس کس بناء پر چل رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی 24نومبر 2020 تاریخ ترسیل 19 فروری 2021)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی ٹرانسپرینسی اینڈرائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کے تحت موصولہ درخواستوں پر کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

1307: محترمہ نسرین طارق: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو قانون ٹرانسپرینسی اینڈرائٹ ٹو انفارمشین ایکٹ 2013 کی دفعہ 7 کے تحت 2013 سے اب تک کتنی باقاعدہ درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ب) کتنی درخواستوں کو باقاعدہ طور اب تک نمٹایا گیاہے مذکورہ عرصہ کے دوران فراہم کی گئی معلومات کی تفصیلات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2021)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)ریکارڈ کے مطابق لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو قانون ٹرانسپرینسی اینڈ رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013 کی دفعہ 7 کے تحت 2013 سے اب تک (72) درخواستیں موصول ہوئیں۔

(ب) ریکارڈ کے مطابق لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں اب تک (71) درخواستوں کو باقاعدہ طور پر نمٹایا جا چکا ہے۔ مذکورہ عرصہ کے دوران موصول ہونے والی درخواستوں کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

لاہور: بارش کے پانی کی نکاسی کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1316: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں بارش کے پانی کے نکاس کے لیے گزشتہ دو سالوں میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) گزشتہ دو سالوں میں لاہور میں بارش کا پانی نکالنے کے لیے کونسی نئی مشینری خریدی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2021)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا لاہور نے بارش کے پانی کے نکاس کے لیے گزشتہ دو سالوں میں مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں:

۱- گٹروں اور نالوں کی تفصیلی صفائی کروائی گئی۔

۲- لارنس روڈ پر بارش کے پانی کے نکاس کے لیے زیر زمین ٹینک میں پانی جمع کر کے دوبارہ استعمال میں لانے کا منصوبہ مکمل کیا گیا۔

۳- اسی نوعیت کے دو اور منصوبے کشمیر روڈ اور شیرانوالہ گیٹ پر جاری ہیں جس کے ذریعے ان دو مقامات پر دوران بارش نکاسی آب کا مسئلہ مکمل ختم ہو جائے گا۔

۴- ڈسپوزل اسٹیشنوں کی مشینری کی مکمل بحالی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ لکشمی ڈسپوزل پر ڈبل فیڈر کنکشن کروائے گئے۔

(۵) سلطان احمد روڈ اچھرہ پر سیوریج سسٹم کی بہتری کے لیئے سیوریج لائن تبدیل کی جا رہی ہے اور اچھرہ موڑ ڈسپوزل اسٹیشن پر پمپس لگائے گئے۔

(۶) کنال روڈ پر پنجاب کالج سے گڈ لک بیکرز تک سیوریج کی بہتری کا منصوبہ مکمل ہو چکا ہے۔

(۷) اسی طرح نظام بلاک گرین بیلٹ سے ٹوکے والا چوک، بھیکے وال میں بھی نئی سیوریج لائن ڈالی جا چکی ہیں جو نکاسی آب میں بھی بہتری کا باعث ہونگی۔

(۸)-ان اقدامات کے علاوہ واسا لاہور ہر سال 26 مقامات پر ایمر جنسی کیمپس لگاتا ہے اور مشینری اور عملے کے ذریعے بر وقت نکاسی آب کو یقینی بناتا ہے۔

(ب) گزشتہ دو سالوں میں لاہور میں بارش کا پانی نکالنے کے لیے سلطان محمود روڈ اچھرہ میں اضافی پمپنگ مشینری لگائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

لاہور: راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

1320: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے لاہور راوی اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے نام سے ایک منصوبہ بنایا ہے اس منصوبہ کے لیے کتنی زمین درکار ہے اور مذکورہ منصوبہ کس جگہ پر حکومت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اس منصوبہ پر کتنی لاگت آئے گی اور یہ کتنے عرصہ میں مکمل ہو گا کیا مذکورہ منصوبہ پر خرچ ہونے والی رقم حکومت پنجاب کے بجٹ سے خرچ ہو گی یا کہ کسی بیرون ممالک کے تعاون سے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ہ) اس منصوبہ میں کتنی سرکاری زمین کس محکمے کی استعمال ہو گی اور کتنی پرائیویٹ لوگوں کی ہے جو زمین پرائیویٹ لوگوں سے خرید کی گئی ہے ان کے نام ولدیت مع رقبہ کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ لوگوں سے زبردستی سستے داموں زمین حاصل کی جا رہی ہیں مذکورہ لوگوں کو موجودہ قیمت کا 50% فیصد بھی ادا نہیں کیا جا رہا۔

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2021)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال: مختلف چکوک میں ہاؤسنگ سکیموں کی قواعد و ضوابط کے مطابق منظوری سے متعلقہ تفصیلات

1331: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر L-9/94، L-9/87، L-9/93 اور L-9/88 میں بے شمار ہاؤسنگ سکیمز بن چکی ہیں کون کون سی ہیں کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں ان ہاؤسنگ سکیمز کو محکمہ TMA و کارپوریشن سے کب منظور کروایا گیا کتنی رقم محکمہ کو ادا کی گئی اور میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال کے کتنے واجبات بقایا بذمہ ڈویلپرز ہیں مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈویلپرز نے میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال سے اس زرعی رقبہ کو کمرشل اور رہائشی میں منتقل کروایا ہے اس پر کتنی رقم ادا کی گئی ہے کیا یہ ہاؤسنگ سکیمز محکمہ کے قواعد وضوابط کے مطابق منظور شدہ ہے اور کب سے ہے اور کیا ہاؤسنگ سوسائٹیز ایکٹ کے مطابق ہر ہاؤسنگ سکیم نے سکول، قبرستان، پلے گراؤنڈ، مسجد اور واٹر فلٹریشن پلانٹ کی اراضی مختص کی ہے تفصیل بتائیں۔

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے ان غیر قانونی کالونیز ڈویلپرز سے پلاٹس کے خریدار شریف شہریوں کو محفوظ بنانے کے لئے ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2021 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2021)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ محکمہ ہاؤسنگ سے متعلقہ نہ ہے یہ تمام سکیمیں میٹروپولیٹن کارپوریشن کے متعلقہ ہیں کیونکہ یہ سکیمیں میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال کے زیر کنٹرول ہیں لہذا ان کے بارے میں تمام معلومات میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(ب) یہ محکمہ ہاؤسنگ سے متعلقہ نہ ہے اس کے بارے میں میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال ہی بتا سکتی ہے۔

(ج) اس بارے میں بھی تفصیلات متعلقہ تحصیل کونسل / میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال سے ہی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

ساہیوال: مختلف چکوک میں بننے والی ہاؤسنگ سکیمز کی منظوری، رقبہ اور رقوم کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

1363: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 94/9-L، 87/9-L، 93/9-L اور 88/9-L ضلع ساہیوال میں بے شمار ہاؤسنگ سکیمز بن چکی ہیں کون کونسی سکیم کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں ان ہاؤسنگ سکیمز کو محکمہ سے کب منظور کروایا گیا کتنی رقم محکمہ کو ادا کی گئی اور ضلع کونسل / تحصیل کونسل ساہیوال کے کتنے واجبات بقایا بذمہ ڈویلپرز ہیں مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈویلپرز نے محکمہ سے اس زرعی رقبہ کو کمرشل اور رہائشی میں منتقل کروایا ہے اس پر کتنی رقم ادا کی گئی ہے کیا یہ ہاؤسنگ سکیمز محکمہ کے قواعد وضوابط کے مطابق منظور شدہ ہیں تو کب سے ہیں اور کیا ہاؤسنگ سوسائٹیز ایکٹ کے مطابق ہر ہاؤسنگ سکیم نے سکول، قبرستان، کھیل گراؤنڈ، مسجد اور واٹر فلٹریشن پلانٹ کی اراضی مختص کی ہے تفصیل بتائیں؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے ان غیر قانونی کالونیز ڈویلپرز سے پلاٹس کے خریدار شریف شہریوں کو محفوظ بنانے کیلئے ان کے خلاف کیاکارروائی کی گئی تومکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2021 تاریخ ترسیل 12 جون 2021)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ محکمہ ہاؤسنگ سے متعلقہ نہ ہے یہ تمام سکیمیں میٹروپولیٹن کارپوریشن کے متعلقہ ہیں کیونکہ یہ سکیمیں میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال کے زیر کنٹرول ہیں لہذا ان کے بارے میں تمام معلومات میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(ب) یہ محکمہ ہاؤسنگ سے متعلقہ نہ ہے اس کے بارے میں میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال ہی بتاسکتی ہے۔

(ج) اس بارے میں بھی تفصیلات متعلقہ تحصیل کونسل / میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال سے ہی معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 نومبر 2021)

ساہیوال: پی پی 198 میں میٹھے اور صاف پانی کے حامل مواضعات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1365: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیرہاوسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیادرست ہے کہ پی پی 198 ساہیوال کے 200254 افراد کے لیے میٹھا اور صاف پانی پینے کے لیے میسر ہے یہ کن کن موضع جات کے افراد کو سہولت میسر ہے-ان چکوک اور موضع جات کے نام بتائیں مزید sweet واٹر زون اور میٹھا واٹر سپلائی سکیمیں اور فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ پی پی 198 ساہیوال میں 264420 افراد کو کڑوا کھارا اور مضر صحت پانی پینے کے لیے میسر ہے-یہ کن کن موضع جات اور چکوک کا ہے جن کے افراد کو یہ مضر صحت کڑوا اور کھارا پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت پانی جیسی بنیادی سہولیات کو کب تک اور کن کن علاقہ جات میں واٹر فلٹریشن پلانٹ اور واٹر سپلائی کی سکیمیں محروم لوگوں کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 مئی 2021 تاریخ ترسیل 12 جون 2021)

(جواب موصول نہیں ہوا)

محمد خان بھٹی

سیکرٹری

لاہور

مورخہ 15 دسمبر 2021